اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۰۳

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ

# الفضل

قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر
غلام نبی

قیمت
فی پرچہ دو پیسے

| جلد ۲۳ | مورخہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۶ جون ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۰۰ |
|---|---|---|---|---|




## حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

## مخلصین جماعت کے نام

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔

اٹھائیس جون کو سب جماعت ہائے احمدیہ اپنے اپنے مقام پر تحریک جدید کے پروگرام کو دوہرانے اور اس کی تشریح کرکے سب احباب کے ذہن نشین کرنے کے لئے جمع ہونگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انکی مدد فرمائے۔ اور تقریر کرنے والوں کی باتوں میں تاثیر پیدا کرے۔ کہ اس کی مدد کے بغیر ہماری تدبیریں ہیچ ہیں۔ اور ہماری کوششیں فضول۔ اس موقعہ پر احباب کی رہنمائی کے لئے میں یہ نصیحت کرنی چاہتا ہوں۔ کہ

(۱) سادہ زندگی پر خاص زور دیا جائے۔ سادہ زندگی کے بغیر ہم آئیندہ جنگ کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ ہمارے ایمان کی اس میں آزمائش ہے عورتوں اور بچوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلائی جائے۔ میرا خیال ہے۔ کہ جماعت میں اس بارہ میں کچھ سستی پیدا ہوگئی ہے جو اگر درست ہے تو افسوسناک بات ہے۔ پھر نئے سرے سے مرد عورت بچے ایک کھانے سادہ لباس اور عیش وعشرت کی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کا اقرار کریں۔ اور پہلے سے بھی زیادہ سختی سے اس پر کاربند ہونے کا اقرار کریں یہ بات ظاہر ہے کہ جب تک ہم اپنے خرچ سے بچاتے نہیں۔ چندہ میں نہ دلخواہ حصہ لے سکتے ہیں۔ اور نہ خوشی سے اسے ادا کر سکتے ہیں ؛

(۲) بچوں اور نوجوانوں میں بہادری کی روح پیدا کرنیکی کوشش کیجائے اور تقریروں میں خاص طور پر اس امر کو مدنظر رکھا جائے۔ کہ احباب جماعت کو اسلام اور احمدیت کے لئے قربانی کرنے کے لئے تیار کیا جائے! اور بزدلی کو دور کرنیکی کوشش کیجائے

(۳) اس سال چندہ کی وصولی کی رفتار نسبتاً سست ہے۔ اور اب جو کمی پیدا ہو رہی ہے۔ اگر جاری رہی۔ تو گزشتہ سال سے بھی کم چندہ وصول ہوگا۔ پس چندہ تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی ادائگی پر خاص زور دیا جائے۔ ہم ان تین سال میں اپنی طاقت کو سنبھالنے کے لئے کوشاں ہیں۔ کفر سے ہماری جنگ زیادہ شدت سے آئندہ سالوں میں شروع ہوگی۔ اگر ہم روزانہ اخراجات کو پورا کرتے ہوئے ایک مضبوط ریزرو فنڈ کے قیام میں کامیاب نہ ہوئے۔ تو ہماری سکیم اور بھی پیچھے جا پڑے گی۔ دنیا پیغام حق کے لئے پیاسی ہے۔ یہ ہمارا کام ہے کہ اس تک زندگی کا جام پہنچائیں۔ لیکن یہ کام بغیر ایک مضبوط ریزرو فنڈ کے نہیں ہو سکتا۔ پس دوستوں کو اس دن عہد کرنا چاہیے کہ صدر انجمن اور تحریک جدید کے چندے وہ باقاعدہ ادا کرینگے۔ اور اپنے دلوں میں عہد کرنا چاہیئے۔ کہ آنیوالی تحریک کے موقعہ پر وہ موجودہ قربانی سے بڑھکر قربانی کرینگے۔

اے عزیزو وقت نازک ہے اور ذمہ واری اہم۔ عمر کا کوئی اعتبار نہیں۔ جب انسان پر موت آتی ہے تو اسے کیسی حسرت ہوتی ہے۔ کہ کاش غفلت میں عمر نہ گزارتا اور کچھ کر کے جاتا۔ ہمیں خدا تعالےٰ نے وقت پر جگا دیا ہے۔ کیا اس کے اس احسان کے باوجود ہمارے لئے پھر سو جانا کوئی اچھی بات ہے۔ پس اپنے اندر نیک تغیر پیدا کریں۔ اور دوسروں کو درد اور جذب کے ساتھ نصیحت کریں۔ اور خدا تعالےٰ سے دعا کریں کہ وُہ آپکی باتوں میں اثر پیدا کرے۔

میرا یہ پیغام بھی سب دوستوں کو جلسہ پر سنا دیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور ہماری کمزوریوں پر رحم فرما کر اپنے فرشتوں اور روح القدس سے میری اور آپکی اور سب جماعت کی مدد کرے۔ اللّٰھم اٰمین

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ ربّ العالمین

خاکسار:۔ مرزا محمود احمدؐ خلیفۃ المسیح الثانی۔ ۲۴ جون ۱۹۳۶ء

## ۲۸ جُون کو ہر جگہ جلسے منعقد کئے جائیں

اخبار الفضل کی متعدد اشاعتوں میں ۲۸ جون کے جلسوں کے متعلق اعلان کیا جا چکا ہے۔ تاریخ بالکل نزدیک آپہونچی ہے۔ احباب جماعت سے گزارش ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ مقررہ تاریخ پر جلسوں کا انتظام کریں۔ عورتوں اور بچوں کو بھی شامل کیا جائے۔ علاوہ تقریروں کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ انیس مطالبات سنائے جائیں۔ اسلام جس دور سے گزر رہا ہے۔ اس کو واضح کر کے تمام ان دوستوں سے جن میں سے ہر ایک نے یہ اقرار کیا ہوا ہے۔ کہ "میں دین کو دُنیا پر مقدم رکھونگا" اسلام کے لئے قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے۔

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ "اس وقت اسلام کی ترقی خدا تعالےٰ نے میرے ساتھ وابستہ کر دی ہے ۔ ۔ ۔ پس جو میرے پیچھے چلیگا۔ خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائینگے۔ اور جو میرے راستہ سے الگ ہو جائے گا۔ خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے"۔

نیز گزشتہ مجلس مشاورت پر حضور نے فرمایا تھا۔ کہ سوائے لُولے لنگڑوں کے (جو چل نہیں سکتے) ہر احمدی تبلیغ کے لئے کچھ عرصہ وقف کرے۔ چونکہ اس وقت اپنے آپ کو پیش کرنے والے اصحاب کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ لہٰذا خاص طور پر تاکیدًا عرض ہے۔ کہ دوستوں کو تبلیغ کے لئے کچھ نہ کچھ عرصہ وقف کرنے کی تحریک کی جائے اور حضور کے ارشاد کے ماتحت ہر احمدی سے وقف رخصت کا مطالبہ کیا جائے۔ جلسہ کی روئداد براہ راست ایڈیٹر صاحب الفضل کو برائے اشاعت ارسال کی جائے۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

### افسوسناک وفات

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ ملک عطا محمد صاحب ہیڈ کنسٹبل منٹگمری جو نہایت مخلص اور جوشیلے نوجوان تھے کچھ عرصہ بیمار رہ کر فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت امیر المومنین نے جنازہ پڑھایا اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب مرحوم کیلئے دُعائے مغفرت کریں:۔

## خُدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی



### ۲۱ جون سے ۲۴ جون ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:۔

| نمبر | نام | ضلع |
|---|---|---|
| | **دستی بیعت** | |
| ۱ | مسماۃ مہتاب بی بی صاحبہ | ضلع گورداسپور |
| ۲ | مسماۃ سردار صاحبہ | ″ ″ |
| ۳ | ″ فاطمہ بی بی صاحبہ | ″ لاہور |
| ۴ | ″ حسن بی بی صاحبہ | ″ گورداسپور |
| ۵ | ″ عالم بی بی صاحبہ | لاہور |
| | **تحریری بیعت** | |
| ۶ | دین محمد صاحب | ضلع گوجرانوالہ |
| ۷ | بشیر احمد صاحب | ″ ملتان |
| ۸ | عبد الخالق صاحب | ٹھک برہما |
| ۹ | عمر حیات خانصاحب | ضلع شیخوپورہ |
| ۱۰ | رحمت خانصاحب | ″ ″ |
| ۱۱ | چوہدری محمد نواز صاحب | ″ ″ |
| ۱۲ | مسماۃ عالم بی بی صاحبہ | ضلع شیخوپورہ |
| ۱۳ | غلام فرید خانصاحب | ″ مظفرگڑھ |
| ۱۴ | مسماۃ عائشہ خاتون صاحبہ | ″ ″ |
| ۱۵ | عبد اللہ صاحب | ″ ومکاصوبہ بہار |
| ۱۶ | عنایت بیگ صاحب | ″ گورداسپور |
| ۱۷ | محمد شفیع صاحب | ″ جموں |
| ۱۸ | رمضان بی بی صاحبہ | ″ ″ |
| ۱۹ | بیگم بی بی صاحبہ | ″ ″ |
| ۲۰ | عبد العزیز صاحب | ″ ″ |
| ۲۱ | مسماۃ غلام فاطمہ صاحبہ | ″ |
| ۲۲ | ″ برکتے صاحبہ | ″ گورداسپور |
| ۲۳ | ″ محمد بی بی صاحبہ | ″ شیخوپورہ |
| ۲۴ | سید محمد صاحب | ″ ″ |

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت اور غیر مبائعین

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو نبی قرار دیا

(۲)

اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں سے میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ آپ اپنے کو نبی قرار دیتے رہے ہیں۔

۱۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میں اُس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اُسی نے میرا نام نبی رکھا ہے" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸)

جب خدا تعالےٰ نبی نام رکھے۔ تو بندہ کو انکار کرنے کا کیا حق ہے۔

(۲) "صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰)

(۳) " وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً - پس اس سے بھی آخری زمانہ میں ایک رسول کا مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اور وُہی مسیح موعود ہے" (حقیقۃ الوحی تتمہ صفحہ ۶۵)

(۴) "یہ آیت (وآخرین منھم لما یلحقوا بھم) آخری زمانہ میں ایک نبی کے ظاہر ہونے کی نسبت پیشگوئی ہے" (حقیقۃ الوحی تتمہ صفحہ ۶۷)

(۵) "یہ لوگ) خود حدیثیں پڑھتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں اسرائیلی نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہوں گے۔ اور ایک ایسا ہوگا۔ کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا۔ اور ایک پہلو سے امتی۔ وُہی مسیح موعود کہلائیگا" (حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۰)

(۶) " خدا تعالےٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے۔ کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا" (حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰)

(۷) " خدا کی مہر نے یہ کام کیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہونچا کہ ایک پہلو سے وُہ امتی ہے اور ایک پہلو سے نبی" (حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷)

(۸) " خدا تعالےٰ نے نہ چاہا۔ کہ اپنے رسول کو بغیر گواہی چھوڑے۔ قادیان کو اس (طاعون) کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ یہ اُس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ سچا خدا وُہی خدا ہے۔ جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا" (دافع البلاء)

(۹) " اس طرح پر میں خدا کی کتاب میں عیسےٰ ابن مریم کہلایا۔ چونکہ مریم ایک امتی فرد ہے۔ اور عیسےٰ ایک نبی ہے پس میرا نام عیسےٰ رکھنے سے یہ ظاہر کیا گیا۔ کہ میں امتی بھی ہوں۔ اور نبی بھی" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۹)

(۱۰) " میں مسیح موعود ہوں۔ اور وُہی ہوں جس کا نام سرورِ انبیاء نے نبی اللہ رکھا" (نزول المسیح صفحہ ۴۸)

ان دس حوالجات سے عیاں ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی نبوت کا نہایت تحدی سے اعلان فرمایا۔ اور بار بار اپنے لئے لفظِ نبی اور رسول استعمال کئے۔ اس کی بنا قرآن کریم اور احادیث کو قرار دیا۔ پس آپ کو نبی تسلیم نہ کرنا بالفاظ دیگر آپ کی دعوت کو رد کرنا ہے۔

ان حوالجات کے مقابلہ میں غیر مبائعین وُہ حوالے پیش کرتے ہیں۔ جن میں حضور نے لکھا ہے۔ کہ میں نبی نہیں ہوں۔ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جہاں جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے وُہ صرف ان معنوں میں کیا ہے۔ کہ آپ کوئی شریعت جدیدہ لانے والے۔ یا براہِ راست نبی نہیں۔ وبس۔ اس کے علاوہ آپ ہمیشہ سے اس بات کے مدعی رہے۔ کہ کثرت مکالمہ مخاطبہ الہٰیہ آپ کو حاصل ہے غیب کی خبریں آپ کو بکثرت دی جاتی ہیں اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو بار بار نبی اور رسول کے نام سے پکارا ہے۔ اور یہی تین امور نبی کے لئے شرط ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔ "جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے۔ کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کرکے اور اپنے لئے اس کا نام پا کر اس کے واسطہ سے علمِ غیب پایا ہے۔ رسول اور نبی ہوں۔ مگر بغیر کسی جدید شریعت کے۔ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کرکے پکارا ہے۔ سو اب بھی میں ان معنوں سے نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا" (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۷)

اس فیصلہ کُن حوالہ کے علاوہ جہاں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت سے انکار کیا ہے۔ وہاں ساتھ ہی تشریح بھی فرما دی ہے۔ کہ میں ہرگز اپنے آپ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے الگ کرکے براہ راست یا آپ کی شریعت کے مخالف کوئی نئی شریعت لانے والا نبی قرار نہیں دیتا۔

بے شک ابتداء میں آپ نے عام مسلمانوں کی اصطلاح کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے آپ کو محدث قرار دیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"چونکہ اسلام کی اصطلاح میں نبی اور رسول کے یہ معنی ہوتے ہیں۔ کہ وُہ کامل شریعت لاتے ہیں۔ یا بعض احکام شریعتِ سابقہ کو منسوخ کرتے ہیں۔ یا نبی سابق کی امت نہیں کہلاتے۔ اور براہ راست بغیر استفاضہ کسی نبی کے خدا تعالےٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس لئے ہوشیار رہنا چاہیئے کہ اس جگہ بھی یہ معنی نہ سمجھ لیں۔ کیونکہ ہماری کوئی کتاب بجز قرآن کریم کے نہیں۔ اور ہمارا کوئی رسول بجز محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں" (الحکم جلد ۳ صفحہ ۲۹)

اگر اس اصطلاح کو حقیقی قرار دیا جائے تو یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی اور رسول نہیں۔ مگر یہ نبی اور رسول کی حقیقی تعریف نہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"نبی کے حقیقی معنوں پر غور نہیں کی گئی۔ نبی کے معنی صرف یہ ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو۔ اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ الہٰیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اس کے لئے ضروری نہیں۔ اور نہ یہ ضروری ہے۔ کہ صاحبِ شریعت رسول کا متبع نہ ہو۔ پس ایک امتی کو ایسا نبی قرار دینے سے کوئی محذور لازم نہیں آتا" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۸)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"جبکہ وُہ مکالمہ مخاطبہ اپنی کیفیت و کمیت کی رُو سے کمال درجہ تک پہونچ جائے اور اس میں کوئی کثافت اور کمی باقی نہ ہو۔ اور کھلے طور پر امورِ غیبیہ پر مشتمل ہو تو وُہی دُوسرے لفظوں میں نبوت کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ جس پر تمام نبیوں کا اتفاق ہے" (الوصیت صفحہ ۱۲)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

"آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ و مخاطبہ رکھتے ہیں۔ میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الہٰی نبوت رکھتا ہوں" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸)

پھر فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک نبی اُسی کو کہتے ہیں۔ جس پر خدا کا کلام یقینی وقطعی بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو۔ اسی لئے خدا نے میرا نام نبی رکھا۔ مگر بغیر شریعت کے" (تجلیات الہٰیہ صفحہ ۲۵)

پس گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام عام مسلمانوں کی اصطلاح کے مطابق نبی نہ کہلائے۔ لیکن خدا تعالےٰ کی اصطلاح تمام انبیاء کی اصطلاح۔ قرآن کریم کی اصطلاح اور خود اپنی اصطلاح کے مطابق آپ یقیناً حقیقی نبی ہیں۔

شائد کوئی اعتراض کرے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں نبی کے لئے یہ ذکر فرمایا ہے۔ کہ وُہ کامل شریعت لائے۔ یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کرے۔ یا نبی سابق کی امت نہ کہلائے۔ اُسے آپ نے اسلام کی اصطلاح قرار دیا ہے۔ نہ کہ مسلمانوں کی بد

سو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ یہ تو ممکن نہیں کہ خدا تعالےٰ اور قرآن کریم کی اصطلاح کچھ اور ہو۔ اسلام کی اصطلاح کچھ اور۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کے احکام کے سوا اسلام کسی چیز کا نام نہیں ہے۔ اور قرآن کریم ہی کامل اسلام پیش کرنے کا ذمہ وار ہے۔ پس حقیقی اسلامی اصطلاح وہی ہوگی۔ جو خدا تعالےٰ کی اصطلاح اور قرآن کریم کے بیان کے مطابق ہو۔ ورنہ ہم اسے حقیقی اسلام کی اصطلاح قرار نہیں دے سکتے چونکہ میں اوپر خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر سے ثابت کر چکا ہوں۔ کہ قرآن پاک اور خدا تعالےٰ کی اصطلاح میں وہ شخص نبی ہوتا ہے۔ جسے مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا شرف حاصل ہو۔ اور غیب کی خبریں بکثرت اُسے ملیں۔ اس لئے نبی کی یہی تعریف یقیناً اسلام کی اصطلاح میں حقیقی تعریف ہے۔ اور جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبی کے لئے کامل شریعت لانا۔ یا شریعت سابقہ کے حکم کو منسوخ کرنا یا پہلے نبی کا امتی نہ ہونا ضروری ٹھہرایا ہے۔ وہاں اُسے اسلام کی اصطلاح اس لحاظ سے قرار دیا ہے۔ کہ مسلمان اس کے قائل ہیں۔ چنانچہ ایک دوسری جگہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ کہ:-

"ہم خدا کے ان کلمات کو جو نبوت یعنی پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں۔ نبوت کے اسم سے موسوم کرتے ہیں۔ اور ایسا شخص جس کو بکثرت ایسی پیشگوئیاں بذریعہ وحی دی جائیں۔ یعنی اس قدر کہ اس کے زمانہ میں اس کی کوئی نظیر نہ ہو۔ اس کا نام ہم نبی رکھتے ہیں۔ مگر ہمارے مخالف مسلمان مکالمہ الٰہیہ کے قائل ہیں۔ لیکن اپنی نادانی سے ایسے مکالمات کو جو بکثرت پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں۔ نبوت کے نام سے موسوم نہیں کرتے" (چشمۂ معرفت صفحہ ۱۸۹)

پس جو نبی کی تعریف عام مسلمانوں میں شائع ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلے تو جیسا کہ نبیوں کا قاعدہ ہے اس کی مخالفت نہیں کی۔ بلکہ اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے خدا تعالےٰ کے ان کلمات کی جن میں آپ کو بار بار نبی اور رسول کہا گیا۔ تاویل کی۔ مگر جب اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ پر اس معاملہ کا انکشاف ہوا۔ تو آپ نے اس کو غلط قرار دیدیا۔ اور نہایت وضاحت سے فرمادیا۔ کہ نبی اور رسول کی تعریف خدا تعالےٰ کی اصطلاح۔ قرآن کریم کی اصطلاح اور تمام نبیوں کی اصطلاح میں یہ ہے۔ کہ ان کو مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ حاصل ہو۔ اور بکثرت اخبار غیبیہ اس پر ظاہر کئے جائیں اور اس تعریف کے مطابق میں نبی اور رسول ہوں۔

یہاں یہ سوال بھی ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محدث کی تعریف میں لکھا ہے۔ کہ اُسے مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ حاصل ہوتا ہے۔ اور غیب کی خبریں اُسے دی جاتی ہیں (توضیح مرام) پس جس تعریف کا نام آپ نبی اور رسول رکھتے ہیں۔ اُس کا نام محدث بھی رکھا جا سکتا ہے۔

اس کا جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ ہی میں دیتا ہوں کہ "حقیقت ایک ہی ہے۔ لیکن بباعث شدت اور ضعیف رنگ کے مختلف نام رکھے جاتے ہیں" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۳۸) محدث میں چونکہ وہ شدت اور غلبہ نہیں ہوتا۔ جو نبی کو حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے اُسے حقیقی طور پر نبی نہیں کہہ سکتے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آپ کو دوسرے محدثین سے ممتاز کر کے نبی قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ:-

"جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب (جن میں محدثین بھی داخل ہیں) اس امت میں سے گذر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

پس چونکہ دوسرے اولیاء اور محدثین کو اس قدر مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ حاصل نہیں ہوا۔ جو نبی کے لئے شرط ہے۔ اور چونکہ ان پر اخبار غیبیہ کا اس قدر اظہار نہیں ہوا۔ جس قدر کہ ایک نبی کے لئے ہونا چاہیئے۔ اس لئے وہ نبی کہلانے کے ہرگز مستحق نہیں ٹھہرے۔ ہاں اگر دوسرے صلحاء بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے قبل گذر چکے ہیں۔ وہ بھی اسی قدر مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ اور امور غیبیہ سے حصہ پا لیتے تو وہ نبی کہلانے کے مستحق ہو جاتے۔

پس ہمیں اس سے انکار نہیں۔ کہ نبی بھی محدث ہوتا ہے۔ مگر ہم کہتے ہیں۔ کہ وہ شخص جو تمام شرائط نبوت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اسے غیر نبی قرار دے کر صرف محدث قرار دینا یہ ایک غلط اور ناپسندیدہ طریق ہے۔

غیر مبائع دوستو! اگر افراط جائز نہیں۔ تو آپ نے تفریط کا جواز کہاں سے نکال لیا۔ یاد رکھو نہ افراط جائز ہے اور نہ ہی تفریط۔ ایک برگزیدہ انسان خدا تعالےٰ کی اصطلاح کے مطابق نبی ہے قرآن کریم کی اصطلاح کے مطابق نبی ہے تمام انبیاء کی اصطلاح کے مطابق نبی ہے اور پھر وہ اپنی اصطلاح کے مطابق بھی اپنے کو دوسرے محدثین سے علیحدہ کر کے نبی قرار دیتا ہے۔ اُسے غیر نبی قرار دینا خدا تعالےٰ۔ قرآن کریم۔ تمام انبیاء اور خود اس کے منشا کے خلاف نہیں۔ تو اور کیا ہے؟ اور اگر اس کا نام تفریط نہیں تو بتاؤ۔ کہ تفریط اور کس بلا کا نام ہے

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف محدث ہوتے۔ اور جس تعریف کی رُو سے آپ نے اپنے کو دوسرے اولیاء امت سے ممتاز قرار دے کر نبی قرار دیا ہے۔ تو وہ محدث ہی کی ہوتی۔ نہ کہ حقیقی نبی کی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیوں یہ تحریر فرمایا کہ:-

"اگر خدا تعالےٰ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا۔ تو پھر بتلاؤ۔ کس نام سے اس کو پکارا جائے۔ اگر کہو اس کا نام محدث رکھنا چاہیئے۔ تو میں کہتا ہوں۔ کہ تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنی اظہار غیب ہے" (ایک غلطی کا ازالہ)

پھر اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام محدثین امت میں سے ایک محدث ہیں اور ویسے ہی نبی ہیں جیسے کہ غیر مبایعین کے نزدیک دوسرے محدثین۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ ذیل کلام کے کیا معنی ہونگے۔

"اس امت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے ہیں۔ اور ایک وہ بھی ہوا جو امتی بھی ہے۔ اور نبی بھی" (حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۸)

پھر فرمایا:-

"خود حدیثیں پڑھتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں اسرائیلی نبیوں کے مثابہ لوگ پیدا ہوں گے۔ اور ایک ایسا ہوگا۔ کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا۔ اور ایک پہلو سے امتی۔ وہی مسیح موعود کہلائیگا" (حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۱)

پس یہ کہنا کہ محدثین میں سے آپ بھی ایک محدث ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا دونوں اقوال کے صریح خلاف ہے۔

(محمد صادق مبلغ پونچھ (کشمیر)

## بعض موصیوں کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل موصیان کی وصایا بوجہ عدم پیروی داخل دفتر کردی گئی ہیں۔ کیونکہ انہوں نے کئی سال سے نہ چندہ شرط اول دیا ہے نہ وصیت کے اعلان کیلئے چندہ بھیجا ہے۔ ان دو چندوں کے وصول ہونے کے بغیر وصیت منظور نہیں کیجا سکتی۔ لہٰذا شدید انتظار اور کثیر خط و کتابت کے بعد یہ وصایا داخل دفتر کردی گئی ہیں اگر اب بھی یہ چندے بھیجدیں۔ تو وصایا برآمد کرائی جا سکتی ہیں۔

(۱) میاں محمد صاحب ساکن سیدوالہ ضلع شیخوپورہ نمبر وصیت ۳۵۸۶ (۲) محمد ابراہیم صاحب ساکن کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ ۴۰۷۷ (۳) چودھری محمد بخش صاحب ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ ۳۵۰۴ (۴) محمد عبداللہ صاحب ساکن چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ ۳۳۷۷ (۵) موسیٰ خان صاحب ساکن بالاکوٹ ضلع ہزارہ ۳۵۷۸ (۶) مامون صاحبہ ساکن بہرام ضلع جالندھر ۳۸۰۲ (۷) بابو محمد عظیم صاحب ساکن کرنال ضلع کرنال ۳۳۵۳ (۸) محمد واصل خانصاحب ساکن سگھدار ضلع ہزارہ ۳۷۶۱ (۹) شمیم حسین صاحب ساکن کیرانہ ضلع مظفرنگر ۳۵۰۴ (۱۰) رقیہ بی بی صاحبہ ساکن غوث گڑھ ریاست پٹیالہ ۴۱۶۱

(سیکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان)

# الحركة الاحمدية فى الديار العربية

## احمدی مبشر کی تبلیغی جدوجہد

## احمدیانِ فلسطین کی طرف سے مصیبت زدگانِ فلسطین کی مالی امداد

### درس القرآن

عرصہ زیر رپورٹ میں بوجہ فصل کی کٹائی وغیرہ اگرچہ قرآن کریم کا درس باقاعدہ جاری نہیں رہ سکا تاہم بعد نماز مغرب بعض آیات قرآنیہ کی تفسیر بیان کی جاتی رہی۔ احباب مختلف اوقات میں ان آیات کا مفہوم سمجھتے رہے جن پر عیسائیوں کی طرف سے اعتراض کئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات زندگی سے احباب جماعت کو واقفیت بہم پہونچائی گئی۔ اسی ضمن میں بعض احادیث نبویہ کی تشریح و توضیح کی گئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف کتب سے اقتباسات سنائے گئے۔

### عام تربیت

عام تربیت کے ضمن میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ الفضل میں شائع شدہ مضامین عموماً اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات جمعہ خصوصاً تمام دوستوں کو ترجمہ کرکے باقاعدہ سنائے جاتے ہیں جس کا گہرا اثر ظہور پذیر ہوا۔ حضرت امیر المومنین کے ارشاد کے مطابق اکثر احمدی احباب نے باوجود فصل کی کٹائی وغیرہ کے نفلی روزے رکھے۔ اگرچہ ہمیں یہ اطلاع دو روزے گزر جانے کے بعد پہونچی۔ تاہم سات ہفتوں تک سات روزے پورے کئے گئے۔ اور عجز و الحاح سے خدا تعالےٰ کے حضور معاندین احمدیت کی ہدایت ورنہ بصورت دیگر تباہی کی دعائیں کی گئیں۔ اللھم آمین

عرصہ زیر رپورٹ میں تین احمدیوں کے مابین ایک تنازعہ میرے پاس آیا۔ تمام احباب جماعت کے روبرو فیصلہ کیا گیا جسکو فریقین نے بطیب خاطر قبول کیا۔ اور بخوشی صلح کرلی ایک اور تنازعہ کے دوران میں ایک دوست نے کسی قدر تشدد کی۔ مگر سمجھانے پر نادم ہوا اور تمام دوستوں کے سامنے معذرت چاہی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ جملہ احمدیوں کو اسلامی اخوت اور برادری پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔

### انصار اللہ اور انفرادی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں انصار اللہ نے اپنے فرائض کی انجام دہی کا پورا پورا خیال رکھا۔ اور باوجودیکہ آجکل فلسطین پھر فتنہ و فسادات کی آماجگاہ بن رہا ہے۔ اکے دکے حملے بھی ہو رہے ہیں۔ عربوں اور یہودیوں میں سخت بغض و عناد پھیلا ہوا ہے۔ ہمارے انصار اللہ نے تبلیغ حق کا فریضہ کما حقہ ادا کیا۔ اور وسیع پیمانے پر مجموں۔ گزرگاہوں۔ ہوٹلوں اور جماعتی مرکزوں میں پہونچکر ہر مذہب و ملت کے لوگوں تک پیغام احمدیت پہونچایا۔ اور زبانی و بذریعہ تبلیغی اشتہارات و ٹریکٹ خفتہ روحوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی جزاھم اللہ جزاءً حسنا۔

خاکسار کو اس عرصہ میں بائیس اصحاب تک پیغام پہونچانے کا موقعہ ملا۔ اور بعض دہریت پسند نوجوانوں۔ دین و مذہب کے مخالف دیوانوں سے بھی گفتگو کا موقعہ ملا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو جرمن ہمارے مرکز میں آئے۔ جن کو تبلیغ کی گئی۔ اور عبرانی ٹریکٹ دیئے گئے ایک روز چار انگریز عیسائی آئے بائیبل اٹھائے ہوئے انگریزی ٹریکٹ اور عبرانی اشتہارات ہاتھ میں لئے ہوئے۔ ہم نے اھلاً وسھلاً کہا۔ چائے پلائی اور سلسلۂ کلام شروع کیا۔ میں نے کہا۔ آپ کیا منادی کرتے پھرتے ہیں۔ جواب ملا یسوع مسیح ہماری خاطر لعنتی ہوا۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور نجات پاؤ۔ میں نے کہا۔ آپ نے کبھی سوچا بھی لعنت کا مفہوم کیا ہے۔ ملعون کے معنی ہیں خدا کی رحمت سے بکلی دور۔ خدا سے قطعی بے تعلق اور شیطان کا یار غار۔ پس اگر بقول شما یسوع ملعون ہوا۔ تو اس سے تعلق کی منادی کہاں کی عقلمندی ہے۔ جواب ملا وہ ہماری خاطر لعنتی ہوا۔ میں نے عرض کی لعنت کا سبب کچھ سہی مگر جو ملعون ٹھہرا۔ وہ تو بہر حال دونوں جہان سے گیا۔ اور خدا کے غضب کا مورد بنا۔ پھر خدا کے باغی کا دامن پکڑنا باعث نجات کیونکر ہو سکتا ہے۔ باغی کا ساتھی باغی ہوگا یا گورنمنٹ کا منظور نظر؟ اس پر خاموش ہوگئے اور اگلے ہفتہ پادری صاحب کو ساتھ لانیکا وعدہ کرکے تشریف لے گئے۔ اگلا ہفتہ چھوڑ اگلا مہینہ بھی گزر گیا۔ مگر نہ آئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دائرۃ المہاجرہ کے نائب ناظر سے بھی ملاقات کا اتفاق ہوا۔ آپ شریف مزاج انگریز ہیں۔ دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ تاریخ احمدیت کی ابتدا سے آج تک کے جستہ جستہ واقعات بغور سنتے رہے۔ اور بعض اہم واقعات۔ جماعت کی وسعت۔ نقطۂ نظر ایسی باتوں سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے دلچسپی کا اظہار کیا۔ بالآخر آپ نے ہمارے مرکز میں آنے کا وعدہ کیا۔

### تبلیغی لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں انصار اللہ کے ذریعہ ۲۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے چار صد بزبان عربی اور ۲۰۰ بزبان عبرانی۔ اس ضمن میں السید محمد الصالح۔ السید محمود الصالح السید کامل حسن۔ السید محمد احمد۔ الشیخ سلیم الربانی الشیخ مصطفےٰ ممبران انصار کی تبلیغی مساعی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

### مجلۃ البشریٰ

عرصہ زیر رپورٹ میں البشریٰ کے دو نمبر چوتھا اور پانچواں دو ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے۔ سال حال سے رسالہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات کا ترجمہ بعنوان "صوت قائد الاسلام" شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ چنانچہ تین نمبروں میں یہ طریق قارئین کرام کے سامنے آچکا ہے بعض غیر احمدیوں نے ان خطبات کو بہت پسند کیا ہے اور رسالہ سے دلچسپی کا اظہار کرکے خریداری کا وعدہ فرمایا ہے۔ رسالہ کا چھٹا نمبر چھپ کر تیار ہوچکا ہے انشاء اللہ ایک دو روز تک شائع ہوسکے گا۔ موجودہ نمبر سے حجم بھی پہلے کی نسبت زیادہ کر دیا گیا ہے عربی دان احباب سے درخواست ہے۔ کہ اسکے خریدار بنکر ممنون فرمائیں۔ معاونین کی بروقت امداد کا شکریہ

### مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ واقعہ کبابیر میں حسب سابق برادرم سید منیر آفندی الحصنی اور الحاج عبد اللہ العراقی کام کر رہے ہیں۔ تعلیمی حالت خدا تعالےٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے۔ اسباق کی اہمیت اور زیادتی کے باعث مجھے بھی ہفتہ میں کم از کم تین بار کام کرنا پڑتا ہے۔ طلباء کو مقررہ نصاب کے علاوہ خلفائے راشدین کے بعض خطبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض قصائد اور مذہبی اشعار حفظ کرانے کا خاص انتظام ہے۔ ہفتہ وار اجتماعات میں طلباء کو قومی ترانوں اور تقریروں کی مشق کرائی جاتی ہے۔ اور یہ امر باعث مسرت ہے۔ کہ بعض طلباء نہایت ہی امید افزا طریق پر تقاریر کرتے ہیں۔ خاص نگرانی کے ماتحت نماز دن میں تمام طلباء کی شمولیت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اسی مدرسہ کی ایک شاخ میں لڑکیوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ ان کی تعلیمی حالت بھی امید افزا ہے تعلیم نسواں کا شوق ترقی پذیر ہے۔ اور ایک قابل استانی کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے مگر مالی مشکلات کے سبب ابھی یہ انتظام نہیں ہوسکتا اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ اس ضروری شاخ کی تکمیل کے لئے معجزانہ طور پر غیب سے سامان پیدا کرے

### مصیبت زدگان فلسطین کی مالی امداد

اہل عرب ایک عرصہ سے دیکھ رہے تھے کہ یہودی ٹڈی دل کی طرح وارد فلسطین ہو رہے ہیں اور بہالی کے عرصہ میں فلسطین کے آباد اور زرخیز علاقے عربوں کے ہاتھ سے نکل کر یہود کے قبضہ میں چلے گئے ہیں۔ اور اگر تھوڑا عرصہ اور حکومت کی یہی پالیسی رہی۔ کہ یہود کو غیر ممالک سے لاکر فلسطین کا اجارہ دار اور مالک بنا دیا جائے۔ تو عنقریب عربوں کو اپنے وطن سے نکلنا پڑیگا۔ آخر ان کا لبریز پیمانۂ صبر چھلک پڑا۔ اور جابجا فسادات رونما ہوگئے۔ یہودیوں کے کھلیان نذر آتش کر دیئے گئے اور ہزارہا قیمتی پھلدار درخت جڑ سے کاٹ دیئے گئے۔ بسوں اور کاروں پر بم پھینکے گئے پٹڑیاں اکھاڑ دی گئیں۔ اور تاریں کاٹ ڈالی گئیں چنانچہ آج ۵ جون کو اڑتالیسواں دن ہے تمام فلسطین میں عربوں یہودیوں اور سول اور فوجی پولیس کے مابین بارہا تصادم ہوچکا ہے۔ جس کے نتیجہ میں کئی قتل اور مجروح ہوگئے ہیں۔ اور عام ہڑتال جاری ہے۔ حکومت کی تمام تدابیر کے باوجود ہر قسم کے فسادات بڑھتے چلے جارہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کسی قوم کی خلاف قانون سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکتی۔ البتہ ایسے حالات میں بیوگان۔ یتامیٰ اور دیگر مصیبت زدوں سے حتی الامکان اظہار ہمدردی تقاضائے انسانیت ہے۔ اس ضمن میں جماعت ہائے احمدیہ فلسطین نے ہنگامی چندہ کرکے مستحقین کی امداد کی ہے

### نو احمدی

عرصہ زیر رپورٹ میں چار اصحاب داخل سلسلہ ہوئے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ (۱) عبد الحمید محمد اللہ دوشی مصر (۲) احمد محمد جبارہ مصر (۳) زہرہ محمد علی بصیر (۴) فاطمہ کبابیر۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان کو استقامت بخشے۔ اور صدق و اخلاص میں ترقی عطا فرمائے۔

خاکسار۔ محمد سلیم مبشر بلاد عربیہ

# ڈسکہ میں پولیس کا جانبدارانہ رویہ۔ احمدیوں کے مصائب کا موجب

## موجودہ سب انسپکٹر کے تبادلہ کا مطالبہ



سنا گیا ہے۔ کہ سید روشن شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس ڈسکہ کھلم کھلا احرار نوازی کے باوجود اپنے آپ کو بالکل بری الذمہ ثابت کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے اور ۳ جون کے حادثہ خونچکاں کے متعلق اپنی ذمہ واریوں سے سبکدوش ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ پہلے بھی متعدد بار لکھا جا چکا ہے۔ ہم صاف طور پر کہہ دینا چاہتے ہیں۔ کہ ڈسکہ کی پر امن فضا کو مکدر کرنے میں جہاں احراری ملاؤں بالخصوص فیض الحسن آلو مہاری کی مفسدانہ تقاریر کا گہرا تعلق ہے۔ وہاں موجودہ سب انسپکٹر ڈسکہ کی جانبدارانہ سرگرمیوں کو بھی دخل ہے۔ اگر پولیس اپنے فرائض کا کما حقہ، ذرہ بھی ذرہ بھر بھی خیال کرتی ہے تو ڈسکہ میں ایسی خطرناک صورت حالات پیدا ہونی ناممکن تھی۔ اور اب بھی اگر پولیس چاہے تو احرار کی مفسدانہ سازشوں اور ظالمانہ کارروائیوں کا قلع قمع کر سکتی ہے۔ سید روشن شاہ صاحب سب انسپکٹر کی ڈسکہ میں آمد ہی احرار کے جنم کا باعث ہوئی۔ تو یہ کیونکر توقع کی جا سکتی ہے۔ کہ موجودہ عملہ پولیس احراری ظلم و ستم کو روکنے کی کوشش کرے گا۔

سید روشن شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس کی آمد سے پہلے نہ تو یہاں کوئی احراری تھا اور نہ ہی یہاں کا کوئی باشندہ احرار کے نام سے واقف۔ احمدیوں اور غیر احمدیوں کے آپس میں تعلقات نہایت دوستانہ اور خوشگوار تھے۔ طرفین سے کبھی کسی معاملہ میں کوئی قابل افسوس حرکت رونما نہیں ہوئی۔ مگر موجودہ سب انسپکٹر صاحب کی تشریف آوری کے معاً بعد احراری ملا یہاں آنے شروع ہو گئے۔ اور انہوں نے جو شرافت کا نمونہ اپنی تقریروں میں دکھایا اس سے ہندو اور سکھ معززین بھی بخوبی واقف ہیں۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اور چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب اور ان کے خاندان کے خلاف انتہائی بدزبانی سے کام لیا گیا۔ اور ہر تقریر میں احراری ملاؤں نے کھلم کھلا کہا۔ کہ احمدی واجب القتل اور گردن زدنی ہیں۔ وہ جہاں ملیں انہیں مارو کہ ان کا کچومر نکل جائے۔ ان سے مکمل بائیکاٹ کرو۔ ایسے تمام اجتماعات میں سب انسپکٹر صاحب مذکور اور مقامی پولیس کے دیگر افراد شریک ہوتے تھے۔ لیکن حکومت نے ایسی صریح مفسدانہ اور اشتعال انگیز تقریروں میں سے کسی ایک کو بھی قابل گرفت نہ سمجھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مقامی پولیس نے کبھی ان تقریروں کے قابل گرفت حصے حکومت تک نہ پہنچائے۔

اس بات کا بھی موجودہ سب انسپکٹر صاحب کو ہی فخر حاصل ہے۔ کہ ان کے عہد میں ایک کانشٹیبل نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کھلم کھلا شرمناک پروپیگنڈا کیا۔ اور اس کا معمول احراری اخبار کو ہاتھ میں لے کر تمام دن ڈسکہ کے گلی کوچوں کا چکر کاٹنا۔ اشتعال انگیز اور سراپا بے بنیاد مضامین لوگوں کو سنا سنا کر احمدیوں کے خلاف مشتعل کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا اس کا ہر روز کا مشغلہ ہے۔ اس کے متعلق جماعت احمدیہ ڈسکہ نے متعدد بار سب انسپکٹر صاحب کو توجہ دلائی۔ لیکن آپ نے آج تک اسے کوئی تنبیہہ نہیں کی۔ اور یہ کمینہ ہنوز نہایت دیدہ دلیری سے اپنی سابقہ سرگرمیوں میں مصروف ہے

علاوہ ازیں ایک شخص عبداللہ خان احراری متواتر دو سال سے سب انسپکٹر صاحب کا دست راست بنا ہوا ہے جس کے پاس ایک معمولی قطعہ زمین کے سوا کوئی ذریعہ معاش نہیں۔ ہر وقت تھانہ کے اردگرد چکر کاٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ اب ڈسکہ میں جو فتنہ دفعہ ہو رہا ہے۔ اس میں اس کا بھی بہت بڑا حصہ ہے۔ احمدیوں پر حملہ کے وقت احمدیوں اور دوسرے ہندو سکھ معززین کی شہادتوں کے مطابق یہ وہاں موجود تھا۔ اور اسی نے للکار کر کہا تھا کہ پکڑ لو۔ اور مار دو۔ اب بھی ہندو ڈسکوں میں یہ مقدمہ کے نام سے چندہ وصول کر رہا ہے۔ اس کے خلاف ہم نے متعدد بار پولیس کو توجہ دلائی ہے لیکن چونکہ سب انسپکٹر صاحب کے اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں اس لئے تمام شہادتوں کے باوجود کہ یہ موقعہ پر موجود تھا۔ اسے گرفتار نہیں کیا گیا۔

ان حالات میں ہم افسران بالا سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ سید روشن شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس کو ڈسکہ سے تبدیل کر دیا جائے کیونکہ اس کی جانبدارانہ سرگرمیوں کے باعث ڈسکہ میں امن قائم ہونا محال ہے۔

(نامہ نگار خصوصی)

# یسوع مسیح کے پہاڑی وعظ میں نازیوں کی تحریف

یوں تو عیسائی دنیا آئے دن بائیبل میں حسب منشا تحریف کرتی رہتی ہے۔ لیکن جرمنی کے نازیوں نے حال میں یسوع مسیح کے پہاڑی وعظ میں جو رد و بدل کیا۔ وہ نہایت دلچسپ ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یسوع مسیح کی حلم اور بردباری کی تعلیم نازیوں کے جارحانہ سیاسی نظریوں کے صریح خلاف ہے۔ اور وہ اسے ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ برطانی اخبار "سٹار" لکھتا ہے۔ جرمنی کے عیسائی چرچ کے نازی سردار Bishop Ludwig Mueller. نے اہل جرمنی کے لئے پہاڑی پر یسوع کے وعظ کا جو ترجمہ کیا ہے۔ اس میں اس نے ہر وہ بات حذف کر دی ہے جسے ایک اچھا نازی ہرگز گوارا نہیں کر سکتا۔ چنانچہ "مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے" کی جگہ لکھا ہے۔ "خوش و خرم ہے وہ انسان جو ہمیشہ اچھی صحبت میں رہتا ہے۔ کیونکہ وہ دنیا میں کامیاب ہوگا۔" اسی طرح "مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائینگے۔" کو یوں بدل دیا ہے۔ "خوش و خرم ہے وہ انسان جو رنج و غم کو جوانمردی سے برداشت کرتا ہے۔ ایسے طاقت ملیگی اور وہ مایوس نہیں ہوگا اور نہ حوصلہ ہارے گا۔" نازی چونکہ عالمگیر صلح و آشتی کے قائل نہیں اور صرف قومی اجتماعیت کے حامی ہیں۔ اس لئے بشپ نے یسوع مسیح کے ان الفاظ کی کہ "مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے۔" یوں تحریف کی ہے۔ "خوش و خرم ہیں وہ لوگ جو اپنے ہم وطنوں سے صلح رکھتے ہیں۔ وہ خدا کے منشا کو پورا کرتے ہیں۔" یسوع کے پہاڑی وعظ کی یہ تعلیم کہ "جو کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے۔" نازیوں کے لئے قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ بشپ مذکور نے اس میں حسب ذیل تبدیلی کر کے پیش کیا ہے

# بعدالت عالیہ ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر بمقام لاہور

مقدمہ دیوانی ابتدائی ۷ ۱۹۳۶ء

## بمعاملہ انڈین کمپنیز ایکٹ نمبر ۷ ۱۹۱۳ء اور دی پنجاب فلم کمپنی لمیٹڈ لاہور زیر لیکویڈیشن

آنریبل مسٹر جسٹس مونرو نے حکم مجریہ ۲۲ مئی ۱۹۳۶ء کی رو سے مسٹر بھگوتی شنکر کو مذکورہ بالا کمپنی کا آفیشل لیکویڈیٹر اور مسٹر محمد اسلم خان کو ان کا اسسٹنٹ مقرر فرمایا ہے۔

بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت عالیہ ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر بمقام لاہور آج بتاریخ ۷ جون ۱۹۳۶ء جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت)

(دستخط) جی بی سی ایوینیٹ صاحب بہادر اسسٹنٹ رجسٹرار

# احمدی بہنیں

## گھر بیٹھے ہی دنیا کے بڑے سے بڑے آدمی کو پیغام حق پہنچا کر ثواب کی مستحق ہو سکتی ہیں

جس کا آسان اور سہل طریق یہ ہے۔ کہ مندرجہ ذیل کتابوں کے سیٹ خرید کر دنیا کے کسی بڑے آدمی کو بھیجدیں۔ جب تک وہ سیٹ موجود رہے گا۔ لوگوں کی ہدائت و رہنمائی کا ذریعہ بنتا رہے گا۔ اور بھیجنے والی بہنوں کو مدت دراز تک ان کی اس نیکی کا اجر ملتا رہے گا۔ کیا چند روپے خرچ کرنے پر اتنی بڑی سعادت کا حاصل ہونا ان کی خوش قسمتی نہیں؟ امید ہے کہ ہماری مخلص اور تبلیغ کا جوش رکھنے والی بہنیں اس زریں موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گی۔ اور جس کو جتنی توفیق ہو۔ وہ اس کے مطابق کم و بیش قیمت کے سیٹ خرید کر یا خود یا صیغہ دعوۃ و تبلیغ کی معرفت دنیا کے جس ملک اور جس شخص کو چاہیں بھجوا سکتی ہیں۔ اب تو ان کی قیمت بھی برائے نام کر دی ہے۔ اس لئے خریدنے میں کوئی دقت بھی محسوس نہ ہوگی ؛

### انگریزی مجلد کتب کا سیٹ

(جس کی پہلے ۱۸ روپیہ قیمت تھی مگر اب صرف ۵ روپیہ کر دی ہے)

(۱) تفسیر و ترجمہ پارہ اول مجلد سنہری

(۲) ٹیچنگ آف اسلام مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۳) کشتی نوح انگریزی ترجمہ " " " "

(۴) احمدیت یعنی حقیقی اسلام مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی جس کا ترجمہ آنریبل سر چودھری ظفر اللہ خان نے کیا ہے

(۵) تحفہ پرنس آف ویلز مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی

(۶) سوانح حضرت مسیح موعودؑ " " "

مندرجہ بالا چھ کتابیں جو اپنے نادر مضامین کے علاوہ کاغذ چھپائی۔ ٹائپ اور جلد بندی کے لحاظ سے بھی دیدہ زیب ہیں۔ اب ۱۸ روپے کی بجائے صرف پانچ روپیہ میں ہی دیدی جائینگی۔ تاکہ دوست دنیا کے مختلف علاقوں میں انہیں آسانی کیساتھ تقسیم کروا سکیں امید ہے دوست اس زریں موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائینگے

### فارسی مجلد کتب کا سیٹ

(اس کی پہلے چھ روپیہ قیمت تھی۔ مگر اب صرف ڈیڑھ روپیہ)

(۱) لجۃ النور۔ مجلد۔ عربی۔ فارسی مصنفہ حضرت مسیح موعودؑ

(۲) درثمین فارسی۔ مکمل۔ مجلد مصنفہ "

(۳) دعوۃ الامیر فارسی مجلد مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ان ممالک کے لئے جہاں فارسی کا رواج ہے۔ یہ سیٹ انشاء اللہ نہائت ہی مفید ثابت ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ صوبہ سرحد بلوچستان۔ افغانستان۔ ایران اور آزاد علاقہ کے لوگوں میں اس کی خوب اشاعت کریں۔ کیونکہ اب تو ان مجلد کتابوں کی قیمت برائے نام یعنی صرف ۱۸ ہی کر دی گئی ہے۔ صوبہ سرحد، بلوچستان۔ آبادان وغیرہ کی جماعتوں کو انکی اشاعت کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے

### اردو مجلد کتب کا سیٹ

(جسکی پہلے کبھی آٹھ روپیہ قیمت تھی مگر اب صرف اڑھائی روپیہ)

(۱) کشتی نوح اردو مجلد مصنفہ حضرت مسیح موعودؑ

(۲) حقیقۃ الوحی مجلد " "

(۳) دعوۃ الامیر اردو مجلد مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی پہلے کبھی ان کی ۸ روپیہ قیمت تھی۔ مگر دو ایک سال سے چار روپے ۱۰ آنے کر دی تھی۔ مگر اب تو عام اشاعت کی خاطر جلد بندی بندھائی کتابیں صرف عہ میں ہی دی جا رہی ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے اپنے علاقہ یا صوبہ کے سمجھدار سلیم الطبع لوگوں تک انہیں پہونچا دیں۔ بلکہ مختلف پبلک لائبریریوں میں بھی رکھوائیں۔ تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اٹھائے

ان کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کے متعلق ہر قسم کی کتابیں ہمارے ہاں بکفایت مل سکتی ہیں۔ کارڈ آنے پر فہرست کتب مفت بھیجی جائے گی ؛

**ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان ضلع گورداسپور**

## محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو ؛ اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو ؛ دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں اس بیماری کا مجرب نسخہ مولانا حکیم نورالدین صاحبؓ شاہی طبیب کا ہم بناتے ہیں۔ جو نہائت کارآمد اور بے بدل چیز ہے۔ ایک دفعہ منگا کر قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھیں۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک ۲ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ لیا جائے گا ؛

**عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب**

## مرگی اور ہسٹیریا کا خاص علاج

اگر دورہ پہلی بار ہی کم نہ ہو۔ یا رک نہ جائے تو قیمت واپس۔ مرگی خواہ کسی قسم کی اور ہسٹیریا دونوں امراض کتنی دیرینہ کیوں نہ ہوں۔ ان کا معجز نما علاج ہے۔ چند دن کے اندر صحت میں انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ آپ اطمینان کریں۔ علاج شروع کر دیں۔ مفصل دوائی کے ہمراہ چھپا ہوا ہوگا قیمت دوائی چار روپے ۸ آنے۔ مریض کی عمر مرض کی مدت و دیگر ضروری باتیں لکھ کر بھیجدیں۔

**المشتہر:- ڈاکٹر عبدالرحمٰن۔ ایل۔ ایم۔ پی اینڈ ایل۔ سی۔ پی۔ ایس۔ موگا۔ پنجاب**

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!



**کراچی۔ ۲۳ جون۔** آج سر غنیمت خان ٹوانہ بذریعہ ہوائی جہاز عازم انگلستان ہو گئے۔

**لنڈن ۲۳ جون۔** ملک معظم کی سالگرہ کی تقریب کے اعزازات کے سلسلہ میں سر میلکم ہیلی سابق گورنر پنجاب کو لارڈ بنا دیا گیا ہے اور نیوزی لینڈ کی مشہور ہوا باز عورت جین بیٹن کو سی بی ای کا خطاب دیا گیا ہے۔

**فیروزپور ۲۳ جون۔** ضلع فیروزپور کے بعض دیہات کو ڈاکوؤں کی دستبرد سے بچانے کے لئے گورنمنٹ پنجاب نے مخصوص دیہات کو مسلح کرنے کی تجویز منظور کی ہے۔ چنانچہ سو کے قریب گاؤں مسلح کئے جائیں گے۔ انہیں بندوقیں نہیں دی جائیں گی۔ بلکہ صرف گولہ بارود دیا جائیگا جس کا ہر سال معائنہ ہوا کرے گا۔

**کانپور ۲۳ جون۔** گذشتہ شب رتھ یاترا کے جلوس کے موقعہ پر کانپور میں بم پھٹ گیا جس کے نتیجہ میں دو اشخاص زخمی ہوئے۔ پولیس مصروف تفتیش ہے۔

**لنڈن ۲۳ جون۔** معتبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ جن حکومتوں نے اٹلی کے خلاف تعزیری قیود عائد کر رکھی ہیں۔ وہ تمام ان گران قیود کو منسوخ کرنے کے لئے متحدہ کارروائی کریں گی۔ اور غالباً ۱۵ جولائی تک ان کی تنسیخ عمل میں لائی جائے گی۔

**روما ۲۲ جون۔** کل شاہ اٹلی نے آسٹریا مصر۔ ہیٹی اور ایران کے سفراء کو دربار میں باریابی دی۔ سفراء نے اپنے اپنے اعتماد نامے پیش کئے۔ اطالیہ کے سیاسی حلقوں کا اندازہ ہے کہ سفراء کے طرز عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے شاہ اٹلی کو حبشہ کا شہنشاہ تسلیم کر لیا ہے۔

**بمبئی ۲۳ جون۔** اطالوی قونصل جنرل متعین بمبئی کو بذریعہ تار واپس اٹلی بلا لیا گیا ہے۔

**لنڈن ۲۲ جون۔** دارالعوام میں مسٹر ایڈن وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کا ہرگز کوئی ایسا ارادہ نہیں۔ کہ مجلس اقوام کے آئندہ اجلاس میں حبشہ پر اٹلی کا قبضہ تسلیم کرنے کی کوئی تجویز پیش کی جائے یا قبضہ کو تسلیم کر لیا جائے۔ وزیر خزانہ سے کہا گیا۔ کہ وہ وعدہ کریں۔ کہ اگر اٹلی کے خلاف تعزیری قیود منسوخ کر دی گئیں۔ تو گورنمنٹ اٹلی کو قرض نہ دے گی اور نہ مالی ادھار دیا جائے گا۔

فنانشل سکرٹری نے جواب دیا۔ کہ گورنمنٹ کو نہ اس قسم کا اختیار حاصل ہے اور نہ ایسا اختیار حاصل کرنے کا ارادہ ہے۔

**کلکتہ ۲۳ جون۔** اخبار "سٹار آف انڈیا" کا نامہ نگار ناگپور سے لکھتا ہے۔ کہ مسٹر گاندھی کے مشہور چیلے پنڈت جنار دھن داس نے ۱۲۰۰ اچھوتوں اور متعدد اعلیٰ ذات کے ہندوؤں سمیت اسلام قبول کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ بمبئی میں مسٹر عبداللہ گاندھی کو دوبارہ ہندو کرنے کی غرض سے گئے تھے۔ مگر خود اسلام کی طرف مائل ہو گئے اور آخر بیوی بچوں سمیت حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ چنانچہ ہندوؤں اور اچھوتوں کے ایک بھرے جلسہ میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا۔ میں نے اپنی زندگی کے بہترین ایام ہندو مذہب اور گاندھی جی کی تعلیم کو فروغ دینے میں گزارے ہیں لیکن اب مجھے یقین کامل ہو گیا ہے کہ آئندہ ایک ہزار برس تک بھی ہندو اچھوتوں کو مساوی حقوق نہ دیں گے۔ کیونکہ اس مذہب کی بنیاد ہی عدم مساوات اور ذات پات کی تمیز پر ہے۔

**بمبئی ۲۳ جون۔** نمائندہ پریس سے ملاقات کے دوران میں مسٹر جناح نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ مسلم لیگ پارٹی کانگرس کے ساتھ مجالس آئین ساز میں اشتراک عمل کرے گی۔ تاکہ حکومت پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ کہ موجودہ دستور اساسی کو تبدیل کر کے اس کی جگہ کوئی ایسا دستور اساسی نافذ کیا جائے۔ جو سب کے نزدیک قابل قبول ہو۔

**لائلپور ۲۳ جون۔** لائلپور کے تاجروں نے پنڈت جواہرلال نہرو کے نام ایک مکتوب ارسال کر کے استفسار کیا تھا۔ کہ آیا وہ تمام دیہاتی قرضوں کی تنسیخ کے طرفدار ہیں یا چاہتے ہیں کہ ان قرضوں اور ان کے سود کو ہلکا کیا جائے پنڈت جی نے اس کا جواب ارسال کیا تھا جو واضح نہ تھا۔ اس لئے لائلپور کانگرس کمیٹی نے مکتوب کے ذریعہ ان سے اس موضوع کی وضاحت چاہی۔ جس کے جواب میں انہوں نے لکھا کہ قرضے منسوخ نہیں کئے جا سکتے۔ مگر ادائیگی میں سہولت ہونی چاہیئے۔

**حیدرآباد دکن، ۲۳ جون۔** ہز اگزالٹڈ ہائی نس ملکہ دکن نے موتی محل ٹاکیز کے حادثہ کے سلسلہ میں ہندوستانی عورتوں سے اپیل کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "مشرق مشرق ہے اور مغرب مغرب اور ہر بات میں مغرب کی نقالی تباہ کن ثابت ہوئی ہے۔ نیز ہلاک شدگان کے متعلق اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ عورتوں کی سینما بینی کا نتیجہ ہے۔ کہ ایک مرد بھی آتشزدگی کا شکار نہیں ہوا۔ بلکہ خواتین ہی ہلاک ہوئیں۔ ان خواتین میں سے اکثر بڑے خاندانوں کی تھیں۔ اس سے صاف طور پر واضح ہوتا ہے کہ کس طرح ہماری خواتین مغرب کی اندھی تقلید اور سینما کی دیوانی بن رہی ہیں ایک عورت ہونے کی حیثیت سے میں اپنی بہنوں سے اپیل کرتی ہوں۔ کہ وہ اس عبرت آموز واقع سے سبق لیں۔ اور سینما کا شوق ترک کر دیں۔

**روما ۲۳ جون۔** ایک سرکاری بیان مظہر ہے۔ کہ اطالیہ اور جرمنی کے مابین ایک تجارتی معاہدہ تکمیل پذیر ہوا ہے۔ جس پر آج دستخط ثبت کر دیئے گئے۔

**مانٹرویو ۲۳ جون۔** آج مانٹرویو میں دردانیال کانفرنس کا افتتاح ہوا۔ جس میں ترکی نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ جو غیر ملکی بیڑہ دردانیال سے گذرے۔ اس کی تحدید ایک کروزر اور دو تباہ کن جہازوں تک کر دی جائے۔ ترکیہ نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ اتفاقیہ آنے والے جہازوں پر یہ پابندی عاید کی جائے کہ وہ بحر اسود کے بیڑے سے درخواست کرے سوائے اس کے کہ اگر بحر اسود کی کوئی ریاست ۲۵ ہزار ٹن کا کوئی جہاز بحر اسود میں داخل کرنا چاہے۔ تو وہ پہلے ترکی سے اجازت حاصل کرے۔ ترکیہ کا یہ مطالبہ بھی ہے کہ آبنائے کے اوپر فوجی طیاروں کی پرواز ممنوع قرار دی جائے۔

**پیرس ۲۳ جون۔** بحری ملازمین کی ہڑتال کے باعث چھ جہاز بندرگاہ سے روانہ نہیں ہو سکے۔ ملازموں نے تمام فرانسیسی جہازوں پر جو مارسیلز میں موجود تھے سرخ جھنڈے لہرا دیئے۔

**القدس ۲۳ جون۔** حال میں سامان رسد کے قافلوں پر حملے کئے گئے ہیں اور ان میں دو برطانی سپاہی ہلاک اور دو مجروح ہوئے ہیں۔ اس لئے حکام نے القدس اور یافا کی سڑک پر شہر سے ۱۰ میل کے فاصلہ تک کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔

**لاہور ۲۳ جون۔** مولوی محمد اسحٰق مانسہروی سید زین العابدین گیلانی اور خان رحیم بخش غزنوی نے مسٹر جناح کی پارلیمینٹری بورڈ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔

**پٹنہ ۲۳ جون۔** معلوم ہوا ہے۔ بہار کونسل کے آئندہ انتخاب میں لیڈی امام (بیوہ سر علی امام) خواتین کے حلقہ انتخاب کی طرف سے بطور امیدوار کھڑی ہوں گی۔

**پیرس ۲۳ جون۔** فرانسیسی وزیر مستعمرات نے ایک سرکاری اعلان میں اس اطلاع کی صحت سے انکار کیا ہے۔ کہ حکومت فرانس اپنے مقبوضات ہند برطانیہ کے حوالے کئے جانے کے متعلق حکومت برطانیہ سے گفت و شنید کر رہی ہے۔

**امرتسر ۲۳ جون۔** گیہوں حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۹ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۳ آنے اور چاندی دیسی ۴۹ روپے ۴ آنے ہے۔

**نئی دہلی ۲۳ جون۔** معلوم ہوا ہے کانگرس کے آئندہ اجلاس کے صدر پنڈت سی راج گوپال آچاریہ ہوں گے۔

**القدس ۲۳ جون۔** القدس سے ساحل سمندر تک جانے والی ٹرین کے محافظین میں سے ایک رجمنٹ کے دو شخص ایک اچانک حملہ سے جو عربوں کی طرف سے کیا گیا زخمی ہو گئے ایک مقام پر بھاری چٹان کے باعث جب ٹرین کی رفتار سست کر دی گئی۔ تو عربوں کی ایک جماعت نے ٹرین پر حملہ کرنا چاہا۔ اور رائفلیں اور بندوقیں استعمال کیں۔ لیکن رجمنٹ والوں کے فیروں نے انہیں منتشر کر دیا۔

**موگا ۲۳ جون،** فیروزپور کے ایک سب انسپکٹر پولیس کرپال سنگھ کو زیر دفعہ ۱۵۱ ضابطہ فوجداری گرفتار کیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سب انسپکٹر مذکور کے خلاف ایک الزام کے سلسلہ میں جب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تحقیق کر رہا تھا۔ تو اس نے جوش میں آ کر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کر دیا۔

**لنڈن ۲۳ جون۔** جمعہ کے روز شاہی محل میں

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر محمد غلام نبی